

## رواداد و سفارشات

**بین الاقوامی کا نفرنس:**

### "فلکرِ اسلامی کی تفہیم کے لیے مطلوبہ بیانیہ"

شعبہ علوم اسلامیہ و اسلامک ریسرچ سٹر، بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان کے زیر اہتمام دور روزہ بین الاقوامی کا نفرنس بعنوان "فلکرِ اسلامی کی تفہیم کے لیے مطلوبہ بیانیہ" بہ تاریخ ۲۸-۲۹ اپریل، ۲۰۱۶ء، آئی ایم ایس ایگریکٹو ہال میں انعقاد پذیر ہوئی۔ کا نفرنس میں مصر، ہندوستان، انگلینڈ اور پاکستان سے تعلق رکھنے والے مختلف مندویں نے شرکت کی۔ کا نفرنس کے مقالات کے مختلف مراحل کے جائزے کے لیے ایک اکیڈمک کمیٹی تشکیل دی گئی جو مندرجہ ذیل اہل علم پر مشتمل تھی:

**اکیڈمک کمیٹی:**

پروفیسر ڈاکٹر سعید الرحمن

شعبہ علوم اسلامیہ

بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

پروفیسر ڈاکٹر عبد القدوس صہیب

چیئرمین، شعبہ علوم اسلامیہ

بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

پروفیسر ڈاکٹر محمد ضیاء الحق

ڈائریکٹر جزیر، ادارہ تحقیقات اسلامی

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

پروفیسر علی اصغر سلیمانی

شعبہ علوم اسلامیہ

بہاء الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

کافرنس میں پندرہ سے زائد مقالات پیش کیے گئے۔ ان مقالات میں پیش کیے گئے نیالات کی روشنی میں متعدد سفارشات سامنے آئیں۔ ان مقالات کی روشنی میں کافرنس کی اکیڈمیک کمپنی نے درج ذیل سفارشات مرتب کی ہیں جو شرکاء کافرنس کے سامنے منظوری کے لیے پیش خدمت ہیں۔ کافرنس کے اختتام پر یہ سفارشات اس کافرنس کی سفارشات کے طور پر جاری کی جائیں گی:

- ۱- یہ کافرنس قرار دیتی ہے کہ فکر اسلامی کے نام پر پیش کیا جانے والا موجودہ بیانیہ، امت مسلمہ اور پاکستان کو درپیش مسائل کے حل میں کارگر ثابت نہیں ہوا، جس کی وجہ سے مسلم معاشروں میں فرقہ واریت، انتہا پسندی، تقسیم، منافقت اور دین کے نام پر استھصال جیسے رجحانات فروغ پا رہے ہیں۔
- ۲- یہ کافرنس واضح کرتی ہے کہ موجودہ بیانیے کے رد عمل میں پیش کیا جانے والا لادینی بیانیہ، پہلے ہی مسلم معاشروں میں ناکام ہو چکا ہے اور مسلمانوں کی اکثریت ایسے کسی بھی بیانیے کو قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ مزید برآں لادینی بیانیہ، دستور پاکستان اور نظریہ پاکستان کے تقاضوں کے منافی ہے۔
- ۳- یہ کافرنس محققین، علماء، اساتذہ اور پالیسی ساز افراد سے درخواست کرتی ہے کہ ایک ایسا بیانیہ تشکیل دینے میں اپنا کردار ادا کریں جو اسلام کی میانہ روی پر بنی ابdi تعلیمات کا عکاس بھی ہو اور اس بیانیہ کے ذریعے اسلامی تہذیب و تمدن کے ثبت پہلوؤں کو اجاگر بھی کیا جاسکے۔
- ۴- یہ کافرنس تجویز کرتی ہے کہ ایسا بیانیہ مرتب کیا جائے جس کے ذریعے مسلم معاشروں کی کم زوریوں اور ان کی قوت کا صحیح اور متوازن ادراک کر کے درپیش مسائل کے حل کے لیے قابل عمل لائجہ عمل تجویز کیا جاسکے۔
- ۵- یہ کافرنس تجویز کرتی ہے کہ مطلوبہ بیانیہ، اسلامی جمہوری اور دستوری تقاضوں کی نمائندگی کرتا ہو، نیز اس کے ذریعے دستوری نظام حکومت کے استحکام کے لیے مطلوبہ اقدامات کیے جائیں۔
- ۶- یہ کافرنس امت خیر، نافع انسانیت، اجتہاد، آزادی غور و فکر، وحدت انسانیت، عدل اجتماعی، رواداری، عدم تشدد اور اختلاف رائے کے احترام (disagreement Ethics of) اجزا پر مشتمل مطلوبہ بیانیہ تجویز کرتی ہے۔
- ۷- یہ کافرنس تجویز کرتی ہے کہ فکری بینیادوں پر بڑھتی ہوئی انتہا پسندی اور عدم برداشت کی روک تھام کی جائے۔ نیز مددی انتہا پسندی کے ساتھ ساتھ لادینی انتہا پسندی، لسانی اور علاقائی انتہا پسندی کے رویوں کی بھی بھرپور حوصلہ ٹکنی کی جائے۔

- ۸ یہ کافرنس تجویز کرتی ہے کہ علوم اسلامیہ کے محققین (Researchers)، فکر اسلامی کے مختلف پہلوؤں کی وضاحت کرتے ہوئے اس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ حب الوطنی فروع پائے اور اس کے مطلوبہ اقدامات کی نشان دہی ہو۔
- ۹ یہ کافرنس سفارش کرتی ہے کہ ہر سطح پر علوم اسلامیہ کے نصابات کو درست بیانیے کے تناظر میں از سر نو مرتب کیا جائے تاکہ نوجوانوں کی ثبت خطوط پر رہ نمائی کی جاسکے، نیز تحقیقی موضوعات اور منصوبہ جات کو بھی اسی تناظر میں مرتب کیا جائے۔
- ۱۰ یہ کافرنس محسوس کرتی ہے کہ پاکستان کی آبادی میں نوجوانوں کی بڑی تعداد، پاکستان کے روشن مستقبل کی غمازی کرتی ہے اور یہ پاکستان کا بہت قیمتی اثاثہ ہے، اس لیے ضروری ہے کہ ان کی تعلیم و تربیت اسلام کی حقیقی اور معقول فکر اور جدید دور کے پیشہ و رانہ تقاضوں کے مطابق کی جائے تاکہ یہ تعمیر پاکستان میں اپنا قائدانہ کردار ادا کر سکیں اور کوئی گروہ ان کو تخریب کاری کے لیے آن لہ کارہنا بنا سکے۔
- ۱۱ یہ کافرنس اس امر پر زور دیتی ہے کہ دینی مدارس کے اساتذہ اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ کے مابین باہمی تبادلہ خیالات کو ادارتی بنے ادول پر رواج دیا جائے اور ان اداروں میں مطلوبہ بیانیے کے خود خال کی وضاحت کے لیے علمی مذاکروں کا اہتمام کیا جائے اور ان دونوں اداروں کے اساتذہ کو باقاعدگی سے شرکت کی دعوت دی جائے۔
- ۱۲ کافرنس کے شرکا، اس شان دار کافرنس کے انعقاد پر بہاء الدین زکریا یونیورسٹی ملتان کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر طاہر امین، شعبہ علوم اسلامیہ کے چیئرمین پروفیسر ڈاکٹر عبد القدوس صہیب اور کافرنس کے کنونیز پروفیسر ڈاکٹر سعید الرحمن اور کافرنس کی آر گنائزنس کمیٹی سمیت تمام متعلقہ کمیٹیوں کے ارکان کا خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ مستقبل میں بھی شعبہ علوم اسلامیہ اپنی شان دار علمی و تحقیقی روایات کو نہ صرف قائم رکھے گا، بلکہ ملک کی جامعات کے شعبہ ہائے علوم اسلامیہ کو بھی اپنی رہ نمائی فراہم کرے گا۔